© rasailojaraid.com

مذاکرہ علمیہ

شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی☆

مسئلۂ تصویر

تصویر کا لغوی مفہوم

تصویر کا معنی ہے: صَنعُ الصورة یعنی تصویر بنانا

صورة الشيء کا معنی ہوتا ہے: هيئته الخاصَّة التي يتميَّز بها عن غيره

''اس کی مخصوص ہیئت وشکل جس کے ذریعے وہ دوسری چیزوں سے ممتاز ہو جائے۔'' اسی لیے اللہ تعالیٰ کو مُصوِّر کہا گیا ہے، کیونکہ اس نے تمام موجودات کو ان کے اختلاف وکثرت کے باوجود مخصوص شکل اور الگ ہیئت عنایت فرمائی ہے۔

(النہایۃ از ابن اثیر:۳/۵۸،۵۹ اور لسان العرب:۴/۴۷۳)

٭ أقرب الموارد میں ہے:

صوَّر تصويرًا جَعَل له صورة وشكلًا ونقشه ورسمه. الصُّورة بالضم: الشكل وَكُلّ ما يصور مشبهًا بخلق الله من ذوات الروح وغيرها (۱/۶۶۹)

''اس کی صورت اور شکل بنائی، اس کے خدوخال بنائے، اس کی منظر کشی کی اور تصویر بنائی۔''

''صاد پر ضمہ کے ساتھ لفظ صورہ، ذی روح اور غیر ذی روح کی اللہ کی تخلیق کی مشابہت میں تصویر بنانا۔''

٭ تاج العروس میں ہے:

الصُّورة ما ينتقش به الإنسان ويتميز بها عن غيره (۲/۳۴۲)

''انسان کے خدوخال بنانا، جس سے اسکو پہچانا جا سکے اور وہ دوسری چیزوں سے ممتاز ہو سکے۔''

٭ مُفردات القرآن از امام راغبؒ میں ہے کہ کسی عینی یا مادی چیز کے ظاہری نشان اور خدوخال جس سے اسے پہچانا جا سکے اور دوسری چیزوں سے اسکا امتیاز ہو سکے۔ (مترجم:ص ۹۵۰)

☆ شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ، فیصل آباد

© rasailojaraid.com